یہاں ۳۵ سال گزرے ہیں ایک سال کم ہے اس لئے دعویٰ مسموع ہوگا۔ **لا تسمع الدّعویٰ بعد ستة وثلثين سنة**.......... **(الخ شامی باب القضآء)** پس جب دعویٰ مسموع ہوا تو بیٹیوں کی اولاد اپنی ماؤں کا حصہ لینے کی مجاز ہے' اور جو اس مال سے تجارت کی گئی اس کا نفع بھی انہیں ملے گا۔ فتاوی عالمگیری میں ہے زوائد مغصوب کے مالک کے لئے ہیں۔

(۲) صورت مسئولہ کے مطابق ہبہ جائز ہے کتب فقہ میں ہے.......... **وتتم بلا قبض جديد لو الموهوب في يد الموهوب له (جميع كتب فقه)**

اگر اسحاق نے کچھ مال اپنی ضروریات پر خرچ کیا تو اس پر اس کا دینا واجب ہے۔

سوال:

کسی شخص نے کہا کہ میں فلاں عورت سے نکاح نہیں کروں گا اور اگر میں نے نکاح کیا تو جب کبھی نکاح کروں اسے طلاق ہے پھر اُس نے نکاح کیا تو کیا اس عورت پر طلاق ہوگئی یا نہیں؟ اگر واقع ہوگئی تو پھر کس طرح وہ عورت اس پر جائز ہو سکتی ہے۔

الجواب:

یہ مسئلہ تعلیق الطلاق سے تعلق رکھتا ہے' چنانچہ جب اُس شخص نے اُس عورت کے ساتھ نکاح کیا تو اُس پر طلاق واقع ہوگئی جس کی مثال کتب فقہ میں ایک جزئیہ کے طور پر مذکور ہے '.......... **مثل ان دخلتِ الدّار فانتِ طالق**.......... اور یہ مسئلہ مشہور ہے کہ جب دار یعنی گھر میں داخل ہوگی طلاق واقع ہو جائے' رہا معاملہ یہ کہ اب اس مرد کے لئے یہ عورت کسی صورت جائز ہوگی یا نہیں تو چونکہ اس جگہ لفظ طلاق کا کہا گیا ہے نہ کہ تین طلاق کا' تو لہذا اس عورت پر طلاق رجعی ہوئی جس میں تجدید نکاح کی بھی ضرورت نہیں بلکہ باہم ملاپ یا بوس وکنار سے نکاح بحال ہو جائے گا۔

سوال:

(۱) ایک شخص اپنی بیوی کو نہ تو لباس وخوراک دیتا ہے اور نہ طلاق دیتا ہے تا کہ وہ دوسری جگہ نکاح کر کے اپنا گزر بسر کرلے' اس عورت کو کیا کرنا چاہیے۔

(۲) ایک عورت کو صبح کے وقت حیض آیا اُسی دن تین بجے اس کے خاوند نے اس کو طلاق دیدی اس

عورت کی عدت کس وقت سے شمار ہوگی۔

الجواب: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم وبہ نستعین.............

اس عورت کے خاوند سے کہا جائے کہ اس عورت کو خوراک ولباس دے اور اگر نہیں دے سکتا تو اس کو طلاق دیدے تاکہ دوسری جگہ نکاح کر کے گزر بسر کر سکے اب اگر وہ مان جاوے تو ٹھیک اور اگر نہ مانے تو عدالت میں دعویٰ دائر کر کے اس سے خرچ جبراً لیا جاوے۔

(۲) چونکہ حیض صبح کو آیا تھا اور طلاق تین بجے ہوئی اس لئے عدت میں یہ حیض معتبر نہیں اس حیض کے سوا جب اور تین حیض گزریں گے تو اس کی عدت ختم ہوگی اس کے بعد جہاں چاہے نکاح کر سکتی ہے۔

سوال:

ذیشان نے اپنی بیوی سائرہ کو ایک گواہ کے سامنے ایک طلاق دی پھر طلاق نامہ تحریر کیا جس کے الفاظ درج ذیل ہیں میں نے اپنی بی بی سائرہ کو طلاق دی صورت مسئولہ میں طلاق واقع ہوئی یا نہیں اگر واقع ہوئی تو کس قسم کی واقع ہوئی۔

الجواب: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم وبہ نستعین.............

صورت مسئولہ میں صرف ایک طلاق رجعی واقع ہوئی جس میں کسی تجدید نکاح کی ضرورت نہیں صرف باہم اختلاط کافی ہے۔

سوال: دو رشتہ داروں میں آپس میں جھگڑا ہوا ثالث نے ان دو میں سے ایک سے کہا کہ اسے چھوڑ دو اور غصہ جانے دو اُس نے جواب دیا کہ اُس نے مجھے مارا ہے میں اگر اس سے بدلہ نہ لوں تو میری بیوی پر تین طلاق واقع ہوں پھر وہ شخص بھاگ گیا اور اُس کے ہاتھ نہ آیا کہ اس سے بدلہ لیتا کیا اس کی بیوی کو تین طلاق واقع ہوگئیں؟

الجواب: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم وبہ نستعین.............

اس وقت جب وہ شخص اس کے پاس تھا اور اُس نے اس سے بدلہ نہ لیا تو اس کی بیوی کو تین طلاق واقع ہوگئیں۔

لا اجتہاد عند ظہور النص ☆ نص کی موجودگی میں اجتہاد جائز نہیں ☆